[illegible] الوہیت شہنشاہ ولایت حضور خواجہ غلام فرید صاحب [illegible] کی

مصنفہ کتاب مسمّی بہ

فوائدِ فریدیہ

کا اردو ترجمہ مسمّی بہ فیوضاتِ فریدیہ

از فقیر معینی شاہجمالی

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ معین الادب جامع مسجد شریف ڈیرہ غازیخان

بار اول تعداد ایکہزار

ہر اُس برائی کو جو جانیں گے۔ میرے حق میں جائز تصور کریں گے۔ امام جعفر صادق
نے فرمایا ہے۔ میں قرآن کو اتنا بار بار پڑھتا ہوں۔ کہ قرآن کو اپنا کلام سمجھتا ہوں۔
بیان کیا گیا ہے۔ کہ کسی نے امام جعفر صادق سے پوچھا۔ کہ آپ متکبر کیوں ہیں۔
فرمایا چونکہ اپنا کبر و فخر ختم ہو گیا ہے۔ اس کے بجائے حق جل شانہٗ کا کبر آ گیا ہے
حضرت فضیل بن عیاض نے فرمایا۔ میں عرش کرسی، لوح اور قلم ہوں۔ میں
جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل ہوں۔ میں ہی موسیٰ، عیسیٰ اور محمد ہوں
اور نیز انہوں نے فرمایا ہے۔ کہ تم ایک ایسی ولایت میں ہو۔ جہاں امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر نہیں ہوتا۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب حضرت ذوالنون مصری
اسرافیل علیہ السلام کے پاس گئے۔ تو حضرت اسرافیل نے فرمایا۔ اگر تو اس لئے آیا ہے
کہ علم اولین و آخرین سیکھے یہ بشریت کے لائق نہیں۔ اور اگر تو اس لیے آیا ہے۔ کہ حاصل
کرے۔ تو اپنے جو پہلا قدم اٹھایا تھا۔ وہ وہیں تھا۔ حضرت معروف کرخی نے فرمایا
ہے۔ کہ نہیں ہے کوئی وجود میں ایک سوائے اللہ کے۔ حضرت ذوالنون نے
فرمایا میں نے تین سفر کئے اور تین علم حاصل کئے۔ ایک سفر سے میں علم لایا جسے
خاص و عام دونوں نے قبول کیا۔ دوسرے سفر سے ایک اور علم لایا۔ جسے خواص نے قبول کیا
اور عوام نے قبول نہ کیا۔ تیسرے سفر سے ایک اور علم لایا۔ جسے نہ خواص نے قبول کیا
نہ عوام نے۔ حضرت یحییٰ بن معاذ رازی نے فرمایا۔ چنانچہ شرک مشرک کی ساری نیکیوں
کو جلا دیتا ہے۔ ایسی طرح کہ نور توحید موحد کی ساری برائیوں کو نیست و نابود کر دیتا
ہے۔

حضرت بوعلی سندھی نے فرمایا ہے۔ میں ایک ایسی حالت میں تھا۔ میں اپنے ساتھ تھا میں اس
منزل میں خود موجود تھا۔ پھر ایک ایسی حالت میں ہو گیا۔ کہ جس میں میں نے اسے اسی لئے
دیکھا تھا۔ حضرت بایزید بسطامی نے فرمایا ہے۔ سُبحَانِی مَا اَعظَمَ شَانِی
میں پاک ہوں اور میری کتنی عظمت والی شان ہے۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنَا فَاعبُدُونِی۔ نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے میرے۔ پس میری عبادت کرو۔
پھر فرمایا میں ہی لوح و محفوظ ہوں۔ اور پھر فرمایا۔ کہ سانپ کی مانند میں نے
بشریت والی کھال دور پھینک دی ہے۔ اور اس سے باہر ہو گیا۔ ذکر کیا گیا ہے
کہ حضرت بایزید بسطامی نے مؤذن سے اللہ اکبر کا لفظ سنا۔ فرمایا میں الوہیت
میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں۔ کہتے ہیں ایک شخص حضرت بایزید کے دروازہ پر
آیا۔ اور کہا کہ ابایزید گھر میں موجود ہو؟ فرمایا نہیں اللہ کے سوا گھر میں کوئی
نہیں ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ کسی نے حضرت بایزید سے کہا۔ کہ قیامت
کے دن ہر ایک آدمی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے ہونگے
حضرت بایزید نے فرمایا کہ میرا جھنڈا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے سے
زیادہ ہے۔ حضرت ابو حفص حداد نے فرمایا۔ جب میں نے حق جل شانہٗ
کو پہچانا میرے دل میں حق اور باطل نہ رہا۔ حضرت سہیل بن عبداللہ
تستری نے فرمایا۔ کہ میں حجت ہوں فرشتوں پر اور میرا درجہ حجت ہے علماء پر اور فقہا
پر۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ وہ ذکر جو زبان پہ ہے وہ ہذیان ذکر اس کا ہے اور جو دل میں ہے

وہ دیباس ہے اور یہ بھی فرمایا کہ صوفی وہ ہے جس کا خوق حلال اور مال مباح ہو۔ حضرت ابوسعید خراز نے فرمایا ہے۔ کافی عرصہ میں نے ڈھونڈا۔ اپنے آپ کو پایا۔ اب اپنے آپکو تلاش کرتا ہوں اس کو حاصل کروں گا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ بعض ایسے فقراء بھی ہیں۔ جو اپنی حاجت نہیں چاہتے یہانتک کہ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ کیا چاہتے ہیں اور کیا کہتے ہیں اور کون ہیں! کہاں سے آئے ہیں بے نام ہیں اور بے نشان ہیں بے علم ہیں اور بے جہل ہیں۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جب بندہ قرب میں پہنچ جاتا ہے۔ اپنے آپکو بھول جاتا ہے۔ پس اگر اس سے پوچھا جائے۔ کہ تو کہاں سے ہے اور کہاں جاتا ہے۔ کہتا ہے میں اللہ سے ہوں۔ اور اللہ کی طرف جا رہا ہوں۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ آیا کوئی غیر حق ہے۔ جس نے حق جل شانہٗ کو پہچانا ہو۔ اور کوئی اللہ کے سوا اور ہے۔ جو اللہ کو دیکھتا ہو۔ اللہ کے سوا کوئی اور قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور موجود ہے زمینوں آسمانوں اور ان دونوں کے درمیان اللہ کے سوا کوئی اور ہے۔ بیان کیا گیا ہے" کہ حضرت حمزہ خراسانی کے کانوں میں ایک ڈبے کی آواز پہنچی۔ فرمایا۔ لَبَّیْکَ جَلَّ شَانُہٗ اور وجد میں آ گئے" حضرت ابراہیم خواص ایک دن برف میں بیٹھے ہوئے تھے۔ شیخ ابوالحسن علوی نے اُسے کہا۔ آؤ کہ پاس میں ہو جائیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ تم ہمیں مجوسیت کی طرف بلاتے ہو حضرت ابوالحسن نوری نے حضرت حمزہ خراسانی کے ایک مرید کو پوچھا کہ تیرے پیر نے کیا سکھایا ہے

میں نے کہا "قرب" حضرت ابوالحسن نوری نے فرمایا۔ ہم جہاں ہیں وہ قرب بھی بُعد ہے اور یہ بھی فرمایا کہ میں نے ایک دن نور کی طرف دیکھا۔ اور میں اُس کی طرف دیکھتا رہا۔ یہانتک کہ میں وہ نور ہو گیا۔ حضرت جنید نے فرمایا ہے۔ میرے جبے اندر اللہ کے سوا اور کوئی نہیں ہے" اور یہ بھی فرمایا کہ تیس سال ہو چکے ہیں۔ کہ میں لوگوں سے باتیں کر رہا ہوں۔ اور خلق بھی جانتی ہے۔ کہ وہ ہمارے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ بعض راویوں نے ان دو شطحیات کو بایزید بسطامی کی طرف منسوب کیا ہے اور یہ بھی فرمایا اَلتَّوْحِیْدُ اِسْقَاطُ الْاِضَافَاتِ اضافی اشیاء کے ساقط کر دینے کا نام توحید ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک دن کسی نے حضرت جنید کے سامنے پڑھا۔ کہ کَانَ اللّٰہُ مَعَ شَیْءٍ۔ اللہ ہر چیز کے ساتھ ہے۔ حضرت جنید نے فرمایا اَلْاٰنَ کَمَا کَانَ اب بھی اسی طرح ہے۔ جس طرح پہلے تھا ذکر کیا گیا ہے۔ کہ ایک دن حضرت جنید کے سامنے حضرت شبلی نے فرمایا۔ اللہ حضرت جنید نے فرمایا۔ اے شبلی اَلْغِیْبَۃُ حَرَامٌ غیبت حرام ہے۔ حضرت سمنون محب نے فرمایا۔ میں ایک وقت اللہ کی محبت کے متعلق بندے کو کوئی بات کہتا تھا۔ مقربین فرشتے اس کے سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے بھاگ جاتے تھے۔ حضرت رویم نے فرمایا ہے۔ توحید بشریت کے دور کرنے اور اپنی الوہیت ثابت کرنے کا نام توحید ہے۔ مذکور ہے حضرت رویم سے کسی نے پوچھا۔ کہ توبہ کسے کہتے ہیں فرمایا توبہ سے بھی توبہ کرنی چاہیئے۔ حضرت یوسف بن حسین نے فرمایا ہے۔ کہ میں جانتا ہوں۔ کہ نزول عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کی تشریف آوری ہوگی۔ اور یہ کہ حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کس قبیلہ میں شادی کرینگے۔ اور اسکی پشت سے کون پیدا ہوگا۔ اور یہ بھی فرمایا
کہ ہر جو نظر میں آگیا۔ غیر سے بے نیاز ہوگیا۔ حضرت ابوبکر واسطی نے فرمایا۔ کہ جسنے
اس کا ذکر کیا اُس نے اس پر بہتان باندھا۔ جس نے صبر کیا اس نے دلیری کی۔ جس نے شکر
کیا اس نے تکلف کیا۔ اور نیز یہ بھی فرمایا۔ کہ نہ کوئی محذور ہے اور نہ غیر محذور اور نہ
نیک بخت اور نہ بدبخت، اور یہ بھی فرمایا۔ کہ میں ازل اور ابد کا بیٹا ہوں۔ نہ کاٹ
گل کا۔ حضرت ابو العباس عطا نے فرمایا۔ کہ توحید کی حقیقت کی علامت توحید کا بھلا
دینا ہے۔ حضرت حسین بن منصور حلاج نے فرمایا ہے۔ میں حق ہوں۔ اور یہ بھی فرمایا
کہ عارف ایمان نہیں لاتا۔ تاکہ کافر نہ بن جائے! اور یہ بھی فرمایا لاتفرح۔ اوپر
مت جا۔ کیونکہ وہ ایک قدم ہے۔ ذکر ہوا۔ کہ کسی نے حضرت حسین سے پوچھا
کہ تو کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے مذہب سے
ذکر ہے۔ کہ ایک دن حضرت حسین نے حضرت جنید کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ حضرت
جنید نے فرمایا۔ تو کون ہے۔ حضرت حسین نے فرمایا میں حق ہوں۔ ذکر ہے۔ کہ
ایک شخص نے حضرت کو کہا اے حسین بن منصور تو پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے
حضرت حسین نے فرمایا۔ کہ افسوس ہے۔ تجھ پر۔ تو نے میری قدر کم کر دی۔ میں تو
خدائی کا دعویٰ کرتا ہوں۔ تو پیغمبری کا دعویٰ کہتا ہے۔ حضرت شبلی نے فرمایا ہے
کہ لیس فی الدار غیرہ دیار گھر میں گھر والوں کے سوا کوئی نہیں۔ اور یہ بھی فرمایا
کہ میں چاہتا ہوں کہ بہشت اور دوزخ کو ایک لقمہ بنا کر کھا جاؤں۔ تاکہ بے سبب اسکی

عبادت کریں۔ ذکر ہے کہ ایک دن حضرت شبلی وحدت وجود پر وعظ فرما رہے
تھے۔ حضرت جنید آئے اور فرمایا۔ کہ اے شبلی زیادہ فاش نہ کر۔ حضرت شبلی
نے فرمایا۔ کہ میں کہتا ہوں اور میں ہی سنتا ہوں۔ دونو جہاں میں میرے سوا
کوئی اللہ نہیں ہے۔ ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت شبلی کے گھر کے دروازے
پر آیا۔ اور کہا۔ کہ اے شبلی تو گھر میں موجود ہے؟ حضرت شبلی باہر آئے اور
فرمایا۔ کہ شبلی مر گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نہ کرے۔ حضرت ابو بکر رازی
نے فرمایا ہے کہ فرشتے آسمانوں کے نگہبان ہیں۔ اور علماء دین کے نگہبان
اور اولیاء اللہ کے نگہبان ہیں۔ حضرت ابو العباس قصاب آملی نے فرمایا ہے
کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قصاب کے بیٹے کی منزل خوشی اور غمی سے بالاتر ہے۔
تمہارے رب کے پاس نہ صبح ہے نہ شام۔ حضرت ابو جعفر حداد نے فرمایا ہے۔
کہ معائنہ زندیقی (بے دینی) ہے۔ مشاہدہ سراسر حیرت ہے۔ حضرت ابو العباس
سیاری نے فرمایا ہے۔ کہ معرفت کی حقیقت معارف سے باہر آنے کا نام ہے
حضرت ابو الخیر تینانی اقطع نے فرمایا ہے۔ کہ تفکر حج اور جہاد سے افضل ہے
حضرت جعفر خلدی سے پوچھا گیا۔ کہ صوفی کون ہیں۔ مگر وہ وہ نہیں ہیں۔
حضرت فارسی بن عیسیٰ بغدادی نے فرمایا ہے۔ طاعت اور شرک کی لذت برابر
ہے۔ اسی مطلب کیلئے قرآن مجید کی آیت ہے۔ کہ اپنے رب کی عبادت کر
حتی کہ تجھے یقین آجائے۔ یا موت آجائے۔ جس نے معبود حقیقی کو دیکھ لیا